ہاں میں عربی حکمراں ہوں....!

نازش ہما قاسمی

ہاں! میں عربی حکمراں ہوں... جی ہاں میں بے غیرت، بے حس عربی حاکم ہوں، جو باغیرت اور حساس تھے انہیں پہلے ہی دنیا سے رخصت کروادیا یا پابند سلاسل کر کے زنداں کی کال کوٹھری میں پھینک دیا ہوں۔

ہاں میں امریکہ کا پٹھو ہوں! ہاں میں اسرائیل کا ہم نوا ہوں! ہاں میں دولت کا پجاری ہوں! ہاں میں عیش پرست ہوں! وہ حکمراں چلے گئے جن کی دھاک تھی، جنکے رہتے ہوئے مسلمان پرامن زندگی گزارا کرتے تھے، خود کو محفوظ سمجھتے تھے، اب میں ایسا حکمراں ہوں جسے دولت کی ریل پیل نے دنیا سے غافل کر دیا ہے، ہاں میں وہی عربی حکمراں ہوں جو اونچی اونچی بلند و بالا عمارتیں بنانا اپنے لئے قابل فخر بات سمجھتا ہے،.... ہاں میں بے حس ہوں، جبھی تو شام جل رہا ہے، فلسطین دہک رہا ہے، غزہ غمزدہ ہے، پھر بھی ہمارے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے... ہاں میں وہی بے غیرت ہوں جس کے رہتے ہوئے شام میں امریکی، اسرائیلی، رافضی اور روسی فوجی عزت مآب مسلمانوں کی بہنوں سے ہوس کی آگ بجھا رہے ہیں! ان کی ماؤں کو ننگا کر رہے ہیں، ان کی بچیوں کو بے آبرو کر رہے ہیں، ان کے بھائیوں کے سامنے یہ فوجی ان کی بہنوں کی عصمتیں تار تار کر رہے ہیں؛ لیکن میں خاموش ہوں، کیا فائدہ اس میں کود کر، کون ہمارے اپنے ہیں، یہ تو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام لیوا ہیں، انہوں نے لبرل ازم کا درس نہیں لیا، معتدل اسلام کو قبول نہیں کیا، اسی لیے مارے جا رہے ہیں، کاٹے جا رہے ہیں اور میں خاموش ہوں، میں خاموشی کو ہی بہتر سمجھتا ہوں؛ اگر میں بول دوں تو صدام میں اور مجھ میں کیا فرق رہ جائے گا؟ اگر میں اسرائیل کی پالیسی کے خلاف زبان کھول دوں تو مجھ میں اور شاہ فیصل میں کیا فرق رہ جائے گا؟ اگر میں فلسطینیوں کی حمایت کر دوں تو مجھ میں اور محمد مرسی میں کیا فرق رہ جائے گا؟.... اگر میں امریکہ کے خلاف بھونکوں تو کرنل قذافی اور مجھ میں کیا فرق رہ جائے گا؟.... اسی لیے فرقِ مراتب کی وجہ سے خاموش ہوں، امن عالم کے نام پر دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی کر رہا ہوں، اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلامی نام رکھ کر دہشت گرد تنظیموں کو پال رہا ہوں، اور امریکہ کے اشاروں پر عالم عربی کی سب سے منظم اور مؤثر دینی واسلامی تحریک، تحریک اخوان المسلمون کو دہشتگرد قرار دے رہا ہوں، تاکہ میری آمریت قائم رہے، تاکہ میں امریکہ کا، اسرائیل کا اور روافض کا قریبی رہوں، میں خاموش ہوں اس لیے کہ خاموشی بہترین علاج ہے، مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مسلمانوں پر ہو رہے مظالم سے، اور مجھ سے مسلمانوں کو کوئی امیدیں بھی نہیں، وہ صلاح الدین ایوبی

تھے جن سے مسلمانوں کو امیدیں تھیں اور ایوبی صاحب انکی امیدوں پر پورا اترے، یہود و نصاری کو شکست فاش دی، وہ معتصم باللہ تھے جنہیں مسلم عورتوں سے محبت تھی؛ ان کے اوپر ہو رہے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے وہ محمد بن قاسم تھے جو ایک فاطمہ کی آواز پر سندھ فتح کر آئے اور اپنی بہن کی عصمتوں کی حفاظت کی، وہ طارق بن زیاد اور موسی بن نصیر تھے جنہوں نے اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے کشتیاں جلائیں، ہم سے مسلمان امید نہ رکھیں کہ ہم ان کے اوپر ہو رہے مظالم کے خلاف امریکہ سے ٹکر لیں گے، اسرائیل سے تعلقات ختم کریں گے؛ بلکہ اگر مزید موقع ملا تو اسرائیلی فحاشی کے اڈے عرب ممالک میں کھولیں گے ؛ تاکہ مسلم مائیں اس قابل نہ رہ سکیں کہ ان کے بطن سے کوئی ایوبی پیدا ہو، کوئی حجاج بن یوسف کا بھتیجا و داماد محمد بن قاسم پیدا ہو اور ہماری حکومت کا ہماری آمریت کا قلع قمع کردے؛ اسی لیے ہم معتدل اسلام پیش کر رہے ہیں، باپردہ مسلم خواتین کو بے پردہ کر رہے ہیں، اپنے آقا و مولی امریکہ و ، عالم اسلام اسرائیل کے ایماء پر عرب ممالک میں ایسے ایسے اڈے بنا رہے ہیں جہاں مسلم خاتون بے پردہ ہو کر ناچنا فخر سمجھتی ہیں۔ کے مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ مظالم پر خاموش رہیں، صبر کریں، صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ اگر مقابل میں آئیں گے تو ہم چیتھڑے اڑادیں گے، راتوں کو بمباری کرکے گھروں کو ویران کردیں گے، مسجدوں کو مسمار کردیں گے، اسی لیے اگر عافیت چاہتے ہیں تو خاموش رہیں، مزاحمت چھوڑدیں اور ذلت کی زندگی جینے کو ترجیح دیں، ہم نے عرب بہاریہ کے خلاف سازشیں رچیں، محمد مرسی کو برطرف کروایا، اور مصر میں اخوان کا قتل کروایا، تاکہ ہمارے آقاء نامدار اسرائیل کے بیٹے عبدالفتاح سیسی کو اقتدار پر بیٹھا سکیں، جو پورے عالم عربی میں اسلام پسند اخوانی مسلمانوں کو ختم کرواسکے، اور ہمارے لیے فلسطینی کاز کو کمزور کرسکے، بیت المقدس اور اقصی کی بازیابی کیلیے لڑ رہی تنظیموں کو غارت کرسکے، ہم نے دجال لعین کیلیے راستے ہموار کردیئے، وہ ہمارا نجات دہندہ ہے جو اسلام پسندوں سے ہمیں نجات دے گا.... ہاں ہم وہی ظالم حکمراں ہیں، جنہوں نے پالیسی کے تحت بغداد کو تاراج کرواکر صدام کو پھانسی پر چڑھایا ، کیوں کہ اس سے ہماری آمریت کو خطرہ تھا، وہ امریکہ و اسرائیل کی غلامی قبول کرنے کو تیار نہیں تھا، ہاں میں وہی حکمراں ہوں جس نے ایسا سازشی جال پھیلایا کہ قذافی کو اس کی عوام کے ہی ہاتھوں بے موت مروایا، ہاں میں وہی ظالم حکمراں ہوں جس نے مرسی کو جس نے دنیاوی جمہوریت کی پاسداری کرتے ہوئے اقتدار پایا تھا اسے زنداں کی کال کوٹھری میں ڈال دیا، ہاں میں صرف ایک جگہ کامیاب نہ ہوسکا... وہاں کی عوام کو اس کے حاکم کے خلاف برگشتہ نہ کرسکا؛ وہاں کی عوام نے کچھ فوجیوں کی جانب سے ہو رہی بغاوت کو چند گھنٹوں میں ہی روک دیا لیکن جلد ہی اس حاکم کا قلع قمع کرواؤں گا کیونکہ وہ ہر معاملے میں مجھ سے الجھ پڑتا ہے، اسرائیل کو آنکھ دکھا دیتا ہے، امریکہ کو جوتیوں کی نوک پر رکھتا ہے، جیسے ہی موقع ملے گا اسے ختم کرکے سکون کی سانس لوں گا اور مسلمانوں کی موت کا جشن دبئی میں مناؤنگا، جدہ میں مناؤنگا، حیفا میں مناؤنگا، شگاگو میں مناؤں گا۔ ہندوستانی عوام پاگل ہیں زیادہ اسلامی جذبے سے سرشار نہ ہوں، بشارت پر یقین رکھتے ہوئے شام کے تعلق سے جذباتی نہ ہوں، تمہاری موت پر بھی جشن مناؤں گا کیوں کہ میں عرب حکمراں

ہم نے صہیونیوں اور یہودیوں کی شراکت سے اپنے نجات دہندہ کے لئے راستے ہموار کر لیے ہیں، ظلم انتہا کو پہنچ چکا ہے، جلد ہوں،۔ ہی ظہور دجال ہو گا، تم لے آنا، اپنے مہدی کو تم لے آنا، اپنے عیسی مسیح کو ہم دنیاوی طاقت سے لیس ہیں، ہمیں یقین ہے ہم دجال کا ساتھ دے کر انسانیت کو مزید شرمندہ کر دیں گے، غوطہ کے مسلمانوں کو مزید کشت و خون میں غوطہ لگانے پر مجبور کر دیں گے، دمشق کی جامع مسجد مسمار کروادیں گے.... کہاں تمہارے عیسی نازل ہوں گے ؟... کہاں تمہارے مہدی ظاہر ہوں گے، ہم بھی دیکھ لیں گے ہم شیطانی قوتوں کو بہت فروغ دے چکے ہیں، عنقریب ہی ہمارا اپنا دجال ظاہر ہو جائے گا اور ہم دنیا پر حکمرانی کریں گے۔

... منکووووووول...